106486 - روزے کی حالت میں خون نکلنا

سوال

اگر کسی شخص کو رمضان المبارک میں اٹھائیس یوم تك نکسیر آتی رہے تو اس کا حکم کیا ہے ؟
آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ میری عمر انچاس برس ہو چکی ہے لیکن اب تك مجھے نکسیر نہیں آئی تھی، لیکن پچھلے برس رمضان المبارک میں صبح سے لیکر غروب آفتاب تك تقریبا چھ بار نکسیر پھوٹی، اور خون میرے حلق میں چلا جاتا اور میں اسے جما ہوا باہر نکالتا رہا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو معاملہ وہی ہے جو آپ نے بیان کیا ہے تو آپ کا روزہ صحیح ہے؛ کیونکہ آپ کو نکسیر میں کوئی اختیار نہیں تھا اور وہ خود ہی آئی ہے اس لیے اس کے وجود پر آپ کا روزہ نہیں ٹوٹا اس کی دلیل شریعت اسلامیہ کی آسانی ہے.

اور اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اللہ تعالی کسی بھی جان کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا البقرة (286).

اور اللہ سبحانہ و تعالی کا یہ بھی فرمان ہے:

اللہ تعالی تم پر کوئی تنگی نہیں کرنا چاہتا المآئدة (6).

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمت نازل فرمائے " انتہی

مستقل فتوی اینڈ علمی ریسرچ کمیٹی سعودی عرب.

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشيخ عبد اللہ بن غديان.

الشيخ عبد اللہ بن قعود.

ديكھيں: فتاوى اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلميۃ والافتاء (10 / 264 - 265).

اور مستقل كميٹى كے فتاوى جات ميں يہ بھى درج ہے:

" اگر كسى شخص كے اختيار كے بغير روزے كى حالت ميں نكسير پھوٹ جائے تو اس كا روزہ صحيح ہے " انتہى.

الشيخ عبد العزيز بن عبد اللہ بن باز.

الشيخ عبد الرزاق عفيفى.

الشيخ عبد اللہ بن غديان.

ديكھيں: فتاوى اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلميۃ والافتاء (10 / 267).

واللہ اعلم .